REGD NO. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

ربوہ

۲۴ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

الفضل

جلد ۵۱/۱۶ ۲ امان ۱۳۴۱ھش ۲ مارچ ۱۹۶۲ء نمبر ۵۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ یکم مارچ بوقت ۹ بجے صبح

اس وقت حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضور کل بھی حسب معمول سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

کراچی یکم مارچ۔ حال ہی میں کراچی کے جناح سنٹرل ہسپتال میں مرض پارکنسن کے علاج کے سلسلہ میں دماغ کا ایک کامیاب اپریشن کیا گیا جو پاکستان میں جراحت کے میدان میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

آزاد الجزائر کی قومی پارلیمنٹ نے فرانس سے سمجھوتہ کی توثیق کا اعلان کردیا

الجزائر کی آزاد حکومت کو فرانس سے بات چیت جاری رکھنے کا اختیار دیدیا گیا

تونس یکم مارچ۔ الجزائر کی قومی پارلیمنٹ نے جنگ بندی کے متعلق الجزائری قوم پرستوں اور فرانس کے نمائندوں کے فیصلہ کی توثیق کر دی ہے۔ ۵۴ ارکان کی الجزائری پارلیمنٹ طرابلس (لیبیا) میں اپنے حالیہ اجلاس میں فریقین کے نمائندوں کی حالیہ بات چیت کی تفصیلات پر غور کرتی رہی ہے جس کے بعد تونس سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ الجزائر کی قومی پارلیمنٹ نے عبوری حکومت کو فرانس کے ساتھ مذاکرات جاری رکھنے کا اختیار دے دیا ہے۔

قومی پارلیمنٹ کا اجلاس ختم ہونے پر تونس میں الجزائری حلقوں نے کہا ہے کہ اس بیان کا مطلب یہ ہے کہ الجزائری پارلیمنٹ نے قوم پرست حکومت کو پارلیمنٹ کے مشورے کے بغیر فرانس کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ کرنے کا اختیار دے دیا۔ اور جنگ بندی کے معاہدہ سے پہلے الجزائری پارلیمنٹ کا اجلاس بلانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ توقع ہے کہ الجزائر کی عبوری کابینہ کا اجلاس کل تونس میں ہوگا۔ کابینہ فرانس کے ساتھ دوبارہ مذاکرات شروع کرنے کی تجویز پیش کرے گی۔

خاندان کے عزیزوں کیلئے دُعا کی تحریک

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

آجکل رمضان کا مبارک مہینہ ہے اور اب رمضان کا **آخری عشرہ** بھی شروع ہے جو اس مبارک مہینہ کا مبارک ترین حصہ ہے۔ ان ایام میں اس حسن ظنی کی وجہ سے جو اس عاجز کے متعلق جماعت کے دلوں میں ہے (ورنہ من آنم کہ من دانم) جماعت کے بہت سے دوست دعا کے لئے لکھتے رہتے ہیں اور ہمارے اپنے عزیز یعنی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد بھی لکھتے رہتے ہیں اور یہ خاکسار حسب توفیق سب کے لئے دعا کرتا ہے والامر بید اللہ وھو ارحم الراحمین و ارجوا من اللہ خیرا

میرا ہمیشہ سے یہ خیال رہا ہے کہ جماعت کے دو حصوں پر خصوصیت سے زیادہ ذمہ داری ہے اور جماعت میں نیک یا خدانخواستہ خراب اثر پیدا کرنے میں یہ دو حصے امکانی طور پر بہت نمایاں دخل رکھتے ہیں:۔

(اوّل) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے افراد جن میں مرد و زن دونوں شامل ہیں۔

(دوم) مرکز میں رہنے والے احمدی خواہ وہ مرکزی کارکن ہیں یا عام پبلک۔

ان دونوں طبقوں پر بڑی بھاری ذمہ داری ہے اور ان دونوں کو اپنی دعاؤں میں خصوصیت سے یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ انکو راہ صواب پر قائم رکھے اور انہیں اسلام اور احمدیت کی تعلیم کا نمونہ بنائے اور ان کی طرف سے کوئی ایسی بات نہ ہو جو جماعت میں موجب ٹھوکر یا فتنہ کا باعث بنے۔

ہمارے خاندان میں سے بعض افراد بیمار ہیں اور بعض مختلف قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جن سے (میری طرح) بعض اوقات کوئی کمزوری اور لغزش سرزد ہو جاتی ہے وغیرہ وغیرہ ان سب کے لئے دعا کی جائے۔ نیز یہ دعا بھی کی جائے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اگلی نسلوں کی بھی حفاظت فرمائے اور انہیں اپنے فضل و رحمت کے سایہ میں رکھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے اور پوتیاں اور نواسے اور نواسیاں اور ان کی اولاد سب خدا کی خادم بنکر رہے اور حسنات دارین سے حصہ پائے اور خدا کے حضور میں زندگی گزارے۔ آمین

خاکسار: مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۸/۲/۶۲

انتخابات کے متعلق تاکیدی یاددہانی

آئندہ سہ سالہ انتخابات کی رپورٹیں بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵/۳/۶۲ مقرر ہے۔ مقررہ میعاد ختم ہونے میں بہت کم عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ مگر ابھی تک بہت کم جماعتوں کی طرف سے رپورٹ انتخابات آئی ہے۔ لہذا جملہ جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے انتخابات مقررہ میعاد کے اندر اندر کروا کر دفتر نظارت علیا میں بھجوا دیں۔ امراء اضلاع سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس امر کی نگرانی فرمائیں کہ ان کے حلقہ کی جماعتوں کے انتخابات ہو کر دفتر نظارت علیا میں پہنچ جائیں۔

انتخابات کی رپورٹیں بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

(۱) منتخب شدہ عہدیداروں میں جو احباب موصی ہوں ان کے وصیت نمبر درج کئے جائیں اور غیر موصیوں کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی تصدیق بھی انتخابی رپورٹ کے ساتھ شامل ہونی ضروری ہے کہ وہ بقایادار نہیں ہیں۔

(۲) رپورٹ انتخاب پر دو ایسے احباب کی تصدیق بھی کروائی جائے جو اجلاس انتخاب میں شامل رہے ہوں مگر کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہ آئے ہوں۔

(۳) عہدیداروں کے مکمل پتہ جات دیئے جائیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

آنریری ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ مارچ ۶۲ء

ختمِ نبوّت کا صحیح مفہوم

ہم نے گزشتہ میں ختم نبوت کے مسئلہ کے متعلق ایک مولانا کے خیالات پر تبصرہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ مولانا نے جو یہ کہا ہے کہ "ایک گروہ جس نے اس دَور میں نئی نبوت کا فتنہ عظیم کھڑا کیا ہے۔ لفظ خاتم النبیین کے معنی "نبیوں کی مہر" کرتا ہے اور اس کا مطلب یہ لیتا ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جو انبیاء بھی آئیں گے وہ آپ کی مہر لگنے سے نبی بنیں گے۔ یا بالفاظ دیگر جب تک کسی کی نبوت پر آپ کی مہر نہ لگے وہ نبی نہ ہوسکے گا۔ لیکن جس سلسلہ بیان میں یہ آیت وارد ہوئی ہے اس کے اندر رکھ کر اسے دیکھا جائے تو اس لفظ کا یہ مفہوم لینے کی قطعاً کوئی گنجائش نظر نہیں آتی"۔ صحیح نہیں ہے۔

ہم نے کئی ایک اداریوں میں مولٰنا کے استدلال کو غلط ثابت کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ احمدیوں پر "نئی نبوت کا فتنہ" کھڑا کرنے کا الزام صحیح نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے "ختم نبوت" کے متعلق احمدیت کے موقف کا بغور مطالعہ نہیں کیا اور نہ اس کو سمجھنے کی کوشش کی ہے اگر وہ احمدیوں کے عقیدہ پر غور کرتے تو ان کو معلوم ہوجاتا کہ ان پر نہ تو نئی نبوت کا فتنہ کھڑا کرنے کا الزام لگتا ہے اور نہ پرانی نبوت کے عود کا الزام لگتا ہے جیسا کہ بعض لوگ سیدنا حضرت عیسٰے علیہ السلام کے جسمانی صعود اور دوبارہ نزول فی الدنیا کے قایل ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ احمدیوں کے عقیدہ کے مطابق بھی نبوت تامہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ختم ہوچکی ہے اور اب نبوت کے اس معنی میں قیامت تک کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آسکتا جو آپ کی آوردہ شریعت کا ایک شوشہ بھی منسوخ کرے یا اس پر ایک شوشہ بھی اضافہ کرے۔ ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اور بیان نقل کرتے ہیں جس سے احمدیوں کے موقف کو سمجھنے میں بڑی مدد مل سکتی ہے:-

"منصب ختم نبوت کی عظمت کے دو پہلو۔ اگر غور سے دیکھا جاوے تو ہمارے نبی کریم کو آپؐ کے بعد کسی دوسرے کے نبی نہ کہلانے سے شوکت ہے اور حضرت موسٰی کے بعد اور لوگوں کے بھی نبی کہلانے سے ان کی کسرِ شان کیونکہ حضرت موسٰی بھی ایک نبی تھے اور ان کے بعد ہزاروں اور بھی نبی آئے تو ان کی نبوت کی خصوصیت اور عظمت کوئی نہیں ثابت ہوتی۔ برعکس اسکے آنحضرتؐ کی ایک عظمت اور آپؐ کی نبوت کے لفظ کا پاس اور ادب کیا گیا ہے۔ کہ آپؐ کے بعد کسی دوسرے کو اس نام میں کسی طرح بھی شریک نہ کیا گیا۔

اگر آنحضرتؐ کی امت میں بھی ہزاروں بزرگ نبوت کے نور سے منور تھے اور ہزاروں کو انوارِ نبوت کا حصہ عطا ہوتا رہا ہے اور اب بھی ہوتا ہے۔ مگر چونکہ آنحضرتؐ کا نام خاتم الانبیاء رکھا گیا تھا اس لئے خدا نے نہ چاہا کہ کسی دوسرے کو بھی یہ نام دے کر آپؐ کی کسرِ شان کی جاوے۔ آنحضرتؐ کی امت میں سے ہزارہا انسانوں کو نبوت کا درجہ ملا اور نبوت کے آثار اور برکات ان کے اندر موجود تھے مگر نبی کا نام ان پر صرف شانِ نبوت آنحضرتؐ اور سدّ باب نبوت کی خاطر ان کو اس نام سے ظاہر الملقب نہ کیا گیا مگر دوسری طرف چونکہ آنحضرتؐ کے فیوض اور روحانی برکات کا دروازہ بند بھی نہ کیا گیا تھا۔ اور نبوت کے انوار جاری بھی تھے جیسا کہ وَلٰکن رسول اللہ وخاتم النبیین سے نکلتا ہے کہ آنحضرتؐ کی مہر اور اذن سے اور آپ کے نور سے نورِ نبوت جاری بھی ہے اور یہ سلسلہ بند بھی نہیں ہوا۔ یہ بھی ضروری تھا کہ اسے ظاہراً بھی شائع کیا جاوے تا کہ موسوی سلسلہ کے نبیوں کے ساتھ آپؐ کی امت کے لوگ بھی مماثلت کے پورا کرنے میں صاف طور سے نبی اللہ کا لفظ فرما دیا۔ اور اس طرح دونو امور کا لحاظ نہایت حکمت اور کمال لطافت سے رکھ لیا گیا۔ ادھر یہ کہ آنحضرتؐ کی کسرِ شان بھی نہ ہو اور ادھر موسوی سلسلہ سے مماثلت بھی پوری ہوجاوے تیرہ سو برس تک نبوت کے لفظ کا اطلاق تو آپؐ کی نبوت کی عظمت کے پاس سے نہ کیا۔ اور اس کے بعد اب مدت دراز کے گزرنے سے لوگوں کے چونکہ اعتقاد اس امر پر پختہ ہوگئے تھے کہ آنحضرت ہی خاتم الانبیاء ہیں اور اب اگر کسی دوسرے کا نام نبی رکھا جاوے تو اس سے آنحضرتؐ کی شان میں کوئی فرق بھی نہیں آتا۔ اس واسطے اب نبوت کا لفظ مسیح کے لئے ظاہراً بھی بول دیا۔ یہ ٹھیک اس طرح سے ہے جیسے آپؐ نے پہلے فرمایا تھا کہ قبروں کی زیارت نہ کیا کرو اور فرما دیا تھا کہ اچھا اب کرلیا کرو۔ پہلے منع کرنا بھی حکمت رکھتا تھا کہ لوگوں کے خیالات ابھی تازہ تازہ بت پرستی سے ہٹے تھے تا پھر وہ اس عادت کی طرف عود نہ کریں۔ پھر جب دیکھا کہ اب ان کے ایمان کمال کو پہنچ گئے ہیں اور کسی قسم کے شرک و بدعت کو ان کے ایمان میں راہ نہیں تو اجازت دے دی۔ بالکل اسی طرح یہ امر ہے پہلے تیرہ سو برس اسی عظمت کے واسطے نبوت کا لفظ نہ بولا اگرچہ صفتی رنگ میں صفتِ نبوت اور انوارِ نبوت موجود تھے۔ اور حق تھا کہ ان لوگوں کو نبی کہا جاوے مگر خاتم الانبیاء کی نبوت کی عظمت کے پاس کی وجہ سے وہ نام نہ دیا گیا مگر اب وہ خوف نہ رہا تو آخری زمانہ میں مسیح موعود کے واسطے نبی اللہ کا لفظ فرمایا۔ آپؐ کے جانشینوں اور آپؐ کی امت کے خادموں پر صاف صاف نبی اللہ بولنے کے واسطے دو امور مدنظر رکھنے ضروری تھے۔ اوّل عظمت آنحضرتؐ اور دوم عظمتِ اسلام سو آنحضرتؐ کی عظمت کے پاس کی وجہ سے ان لوگوں پر ۱۳۰۰ برس تک نبی کا لفظ نہ بولا گیا۔ تا کہ آپؐ کی ختم نبوت کی ہتک نہ ہو کیونکہ اگر آپؐ کے بعد ہی آپؐ کی امت کے خلیفوں اور صلحاء لوگوں پر نبی کا لفظ بولا جانے لگتا۔ جیسے حضرت موسٰی کے بعد لوگوں پر بولا جاتا رہا تو اس میں آپؐ کی ختمِ نبوت کی ہتک تھی اور کوئی عظمت نہ تھی۔ سو خدا نے ایسا کیا کہ اپنی حکمت اور لطف سے آپؐ کے بعد ۱۳۰۰ برس تک اس لفظ کو آپؐ کی امت پر سے اٹھا دیا۔ تا کہ آپؐ کی نبوت کی عظمت کا حق ادا ہوجائے۔ اور پھر چونکہ اسلام کی عظمت چاہتی تھی کہ اس میں سے بھی بعض افراد ہوں جن پر

(باقی ملاحظہ فرمائیں ص پر)

حسن ہے احسان میرے شہر میں

عشق ہے ایمان میرے شہر میں — عقل ہے نادان میرے شہر میں
ہے یہاں زندہ خدا زندہ رسول — زندہ ہے قرآن میرے شہر میں
نِکلا ہر ذرّے میں ہے اس کا جلوس — ہے خدا کی شان میرے شہر میں
ہے یہاں رُوحِ محمدؐ کا عمل — رام ہے شیطان میرے شہر میں
از سرِ نو مُردہ صد سالہ میں — ڈالتے ہیں جان میرے شہر میں
ہے شریعت اور طریقت کا ملاپ — علم ہے عرفان میرے شہر میں
ربوہ ہے میرا وطن میرا بہشت — پاسباں رضوان میرے شہر میں
ورد دن کو اور راتوں کو سجود — جشن ہے رمضان میرے شہر میں
مصلح موعود کو تنویر دیکھ — حُسن ہے احسان میرے شہر میں

اللہ کے کام نیارے

دُعا کی قبولیت کا ایک نیا پہلو

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

گزشتہ جنوری کے مہینہ میں جب میں لاہور میں زیر علاج تھا ایک دن چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور ان کی اہلیہ صاحبہ میری عیادت کے لئے تشریف لائے چوہدری صاحب کی اہلیہ کی گود میں ایک شیرخوار بچہ تھا جو انہوں نے بڑی محبت اور احتیاط سے کپڑوں کے اندر لپیٹ رکھا تھا۔ میں چونکہ جانتا تھا کہ چوہدری صاحب کے گھر کوئی اولاد نہیں میں نے ان سے دریافت کیا کہ یہ کس کا بچہ ہے؟ یا شاید خود انہوں نے بتایا کہ یہ خدا تعالےٰ نے ہمیں بخشا ہے۔ اور پھر بڑے شوق سے اس کی یہ تفصیل بتائی کہ کچھ عرصہ ہوا میاں شریف احمد صاحب مرحوم ہمارے مکان میں آئے تھے اور مجھے یہ بشارت دی تھی کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ خدا تمہیں میری زندگی میں ہی بچہ دے گا اور میں نے ایک بچہ کپڑوں میں لپٹا ہوا تمہاری گود میں دیکھا ہے۔ چنانچہ یہ وہی بچہ ہے جو ایک عزیز کا ہے اور خدا نے ہمیں عطا کیا ہے۔ مجھے یہ بات سُنکر اور ان کی خوشی دیکھ کر طبعاً بہت خوشی ہوئی اور مجھے دعا کی قبولیت کا ایک نیا پہلو نظر آیا کہ بعض اوقات اولاد کی بشارت اس رنگ میں بھی پوری ہوتی ہے کہ کوئی عزیز یا دوست اپنا بچہ ایک بے اولاد شخص کے سپرد کر دیتا ہے کہ لو تم اس بچے کو اپنے گھر میں رکھ کر پالو اور اپنے دل کی تسکین کا سامان کرو۔ بے شک ایسا بچہ شرعی لحاظ سے دوسرے شخص کا بچہ نہیں بنتا مگر دل کی محبت میں جگہ پالیتا ہے اور ایک حد تک روحانی تسکین کا موجب بنتا ہے۔ سو گو چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کے اپنی اولاد نہیں ہوئی مگر خدا نے میاں شریف احمد صاحبؓ کی رؤیا کو اس طرح پورا کر دیا کہ کسی عزیز نے اپنا بچہ ان کے سپرد کر دیا جسے وہ اب بڑی محبت کے ساتھ پال رہے ہیں اور قلبی تسلّی کے علاوہ ثواب بھی کما رہے ہیں۔ یہ ایک ایسی ہی بات ہے جیسا کہ قرآن مجید نے حضرت موسیٰؑ کے تعلق میں ذکر کیا ہے۔ گو افسوس ہے کہ فرعون نے اس خدائی نعمت کی قدر نہیں کی بلکہ ناشکری کر کے خدائی عذاب کا نشانہ بن گیا۔

میں ان خیالات میں محو تھا کہ اچانک مجھے اپنی اُس پرانی رؤیا کی طرف خیال چلا گیا جو ڈیڑھ سال قبل مجھے مولوی عبدالرحیم صاحب نیر مرحوم کی اہلیہ نے یاد دلائی تھی جس میں میں نے دیکھا تھا کہ عزیز مظفر احمد کے گھر شادی کے بیس سال بعد بچہ پیدا ہوگا چنانچہ عجیب قدرتِ الٰہی ہے کہ جب عزیز مظفر احمد کی شادی پر بیس سال گزر گئے اور اکیسواں سال گزر رہا تھا تو ایسے حالات پیدا ہو گئے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ایک بچی عزیزہ امۃ الجمیل سلمہا نے اپنا بچہ عزیز طاہر احمد عزیز مظفر احمد کے سپرد کر دیا اور اب وہ ان کے گھر میں بچوں کی طرح تربیت پا رہا ہے۔ اور اس طرح میری وہ رؤیا پوری ہو گئی کہ شادی کے بیس سال بعد عزیز مظفر احمد سلمہ کے گھر میں بچہ ہوگا۔ یہ خدائی عجائبات کے غیر معمولی کرشمے ہیں جن کی حقیقت کو صرف وہی جانتا ہے۔ اور میری دعا ہے کہ یہ بچہ بڑھے اور پھولے اور پھلے اور عزیز مظفر احمد اور عزیزہ امۃ القیوم بیگم کے لئے قلبی تسکین اور روحانی راحت کا موجب بنے۔

مگر ہمارا خدا بڑا قادر خدا ہے اس کی قدرت اور رحمت کی کوئی انتہا نہیں اور ہرگز بعید نہیں کہ وہ اب بھی عزیز مظفر احمد کو صلبی اولاد سے نوازے اور ہم خدا کے حضور دوہرے شکر کے سجدے بجا لائیں اور تورات سے یہ ملتے جلتے الفاظ پورے ہوں کہ:۔

"اسحاق بھی تیری اولاد ہے مگر مجھے اسمٰعیل سے بھی ایک قوم بنانا ہے۔"

پس دوست اس رمضان کے مبارک ایام میں بھی دردِ دل سے یہ دعا جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ نے جس طرح اپنی دکھائی ہوئی رؤیا کے مطابق عزیز مظفر احمد کے گھر کو بیس سال کے بعد ایک بچے سے نوازا ہے اسی طرح جہاں وہ اس بچہ کو برکت عطا کرے وہاں عزیز مظفر احمد کو اپنے فضل و کرم سے صلبی اولاد سے بھی نوازے۔ وما ذالك على الله بعزيز۔ وربِّ انّی لما انزلت الیّ من خیرٍ فقیر۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۶ فروری ۱۹۶۲ء

نظامِ وصیّت کی اہمیت

از مکرم میر اللہ بخش صاحب تسنیم

مسیحِ پاک نے کی دردِ دل سے التجا حق سے
وصیّت کرنیوالوں کیلئے کی یہ دعا حق سے

"جگہ اس مقبرے میں تُو عطا کر ان کو یا مولا
جنہیں منظور ہے ہر حال میں تیری رضا مولا

جنہیں تیرے فرستادہ پہ وہ ایمان حاصل ہے
جو بدظنّی سے بالا ہے جو صادق ہے جو کامل ہے

جو تیرے در پہ ہر حالت میں سر اپنا جھکاتے ہیں
محبّت میں وفاداری کے دل و جاں سے دکھاتے ہیں

تیرے مہدی سے ہے جنکو تعلق جانفشانی کا
رضا تیری ہے بس مقصود جن کی زندگانی کا

نظیر اپنی نہیں رکھتے جو اخلاص و اطاعت میں
جو ہیں کھوئے گئے بالکل تری راہِ محبت میں"

وصیّت ہے علامت کامل الایمان ہونے کی
وصیّت ہے ضمانت باخدا انسان ہونے کی

وصیّت آئینہ دارِ خلوصِ اہلِ ایماں ہے
وصیّت جذبۂ ایثارِ مومن کی رگِ جاں ہے

وصیّت سے نظامِ زندگی کی استواری ہے
وصیّت گلشنِ دیں کیلئے بادِ بہاری ہے

وصیّت سوختہ جانوں کی خوشنودی کا سرمایہ
یتیموں اور بیواؤں کی بہبودی کا سرمایہ

وصیّت ہی سے ہوگی دُور ناداروں کی ناداری
غریبوں کے گھروں میں ہوگی سیم و زر سے گلکاری

وصیّت ہی حقیقت میں ہے ضامن امنِ عالم کی
یہی ہے آخری منزل بشر کی سعیٔ پیہم کی

فوائد دُور رس اسکے عیاں ہیں چشم بینا پر
وصیّت ہم کو لے جائیگی اک دن طورِ سینا پر

ہے مضمر رازِ تکمیلِ نظامِ نو وصیّت میں
منوّر ہوگی دنیا جس سے ہے وہ ضَو وصیّت میں

مٹا دیگی وصیّت ایک دن تنگی زمانے سے
کلیدِ بابِ جنّت ہوگی حاصل اس بہانے سے

وصیّت سے نکھر جائیگی حالت زمانے کی
جہاں میں ہوگی پوری شان سے جلوہ نمائی کی

وہ جنّت چھن گئی آدمؑ سے جو آغازِ دنیا میں
وہ نعمہ بن کے پھر ہوگی نمایاں سازِ دنیا میں

رہے گا نام تک باقی نہ دنیا میں گدائی کا
بدل دیگی وصیّت ایک دن نقشہ خدائی کا

قیامِ امنِ عالم کا بلاوا ہے وصیّت میں
فقیروں کی فقیری کا مداوا ہے وصیّت میں

ضرورت اس سے ہو جائیگی ہر انسان کی پوری
رہے گی ایک دن دنیا میں محتاجی نہ مجبوری

شفا پائینگے بیمار اس سے دردِ جاودانی کے
کھلیں گے اس سے در دنیا پہ لطفِ آسمانی کے

وصیّت بیکسوں کا بے نواؤں کا سہارا ہے
وصیّت چرخِ عشرت کا درخشندہ ستارا ہے

جہاں میں پھیلتا جائیگا نورِ جاوداں اس کا
کریگا اعتراف اک دن کھلے بندوں جہاں اس کا

کیا ہے مہدیٔ موعود نے جاری نظام اس کا
رہے گا ایک دن دنیا میں ہو کر فیضِ عام اس کا

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مجلس مشاورت کے سلسلہ میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ارشاد فرمودہ

ضروری ہدایات!

ہدایات برائے انتخاب نمائندگان

۱ - نمائندہ مخلص اور صائب الرائے ہو۔
۲ - جس جماعت کی طرف سے نمائندہ منتخب کیا جائے وہ اسی جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔
۳ - شعائر اسلامی کا پابند ہو یعنی ڈاڑھی رکھتا ہو۔
۴ - طالب علم نہ ہو۔
۵ - باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔

نوٹ :- بقایادار نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔

تعداد نمائندگان

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد	۵۰ تک ہو	۲ نمائندے				
"	"	"	"	۵۱ سے ۱۰۰ تک ہو	۳	"
"	"	"	"	۱۰۱ سے ۲۰۰ "	۴	"
"	"	"	"	۲۰۱ سے ۵۰۰ "	۶	"
"	"	"	"	۵۰۱ سے ۱۰۰۰ "	۸	"
"	"	"	"	۱۰۰۱ سے زائد	۱۲ نمائندے	

اس نسبت سے جماعتوں کے امراء مستثنیٰ نہیں ہوں گے یعنی اگر جماعت ۴ نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے تو امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہوں گے اور مزید صرف ۳ کا انتخاب کیا جائے۔

نوٹ :- چندہ دہندگان کی تعداد وہ دیکھی جائے گی جو بیت المال کے کھاتہ جات میں نوٹ ہو گی۔

انتخاب کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک ہدایت یہ بھی ہے کہ :-

"جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے۔ بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں یہ لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں صاحب کو حسب شرائط مطبوعہ اخبار الفضل نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ منتخب نہیں کر سکتے جماعت سے مشورہ لے کر مقرر کرنا ضروری ہے۔"

نیز حضور نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ۔ "شوریٰ کی سب کمیٹیوں کے ممبر اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے مقرر ہو کر آیا کریں۔ تاکہ مشورہ زیادہ اچھا ہو سکے۔"

ہدایات برائے نمائندگان

۱ - مشورہ کسی دنیوی غرض کے لئے دیا جائے۔
۲ - مشورہ دعا کے ساتھ دیا جائے۔
۳ - نیت نیک ہو اپنی رائے مقدم نہ رکھی جائے۔
۴ - کسی کی خاطر رائے نہ دی جائے۔ نہ ہی اپنے زیر نظر کسی حکمت کے ماتحت رائے دی جائے۔
۵ - جو صحیح بات سنی جائے اسے تسلیم کرنے میں عار نہ سمجھی جائے۔
۶ - جلد بازی سے کوئی رائے قائم نہ کی جائے۔
۷ - کبھی دل میں یہ یقین نہ ہو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے اس لئے ضرور منظور ہو گی۔
۸ - محض احساسات کی پیروی میں رائے نہ ہو بلکہ واقعات کو ملحوظ رکھا جائے۔
۹ - سوائے کسی خاص حکمت کے کسی بات کو دوہرایا نہ جائے۔ اپنا وقت بھی بچایا جائے اور دوسروں کا وقت بھی ضائع نہ کیا جائے۔
۱۰ - یہ ملحوظ رہے کہ آپ لوگوں کو حضرت خلیفۃ المسیح نے مشورہ دینے کے لئے بلایا ہے لہذا ان کو یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ کو ہی مشورہ دیں۔ کسی اور کو مخاطب نہ کریں اور اپنی رائے پیش کریں۔
۱۱ - اگر کوئی ترمیم پیش کرنے کی ضرورت ہو تو لکھ کر ترمیم پیش کی جائے۔
۱۲ - شوریٰ میں اس ذمہ واری کو لیکر بیٹھیں کہ آئندہ سال اوّل آپ نے فیصلہ جات شوریٰ کی تعمیل میں متعلقہ جماعت کے لوگوں کو پابندی کے لئے تحریک کرتے رہنا ہے۔
۱۳ - کسی سب کمیٹی میں کسی غیر حاضر نمائندہ یا غیر نمائندہ کا نام تجویز نہ کریں۔
۱۴ - کوشش کریں کہ جماعتوں یا ضلعوں کے نمائندگان اکٹھے بیٹھیں تاکہ آسانی سے باہم مشورہ کر سکیں۔
۱۵ - شوریٰ میں اظہار رائے کے وقت اردو میں کلام کرنے کی کوشش کریں تاکہ آئندہ ہماری شوریٰ کی زبان اردو ہو جائے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم

پانچ نمازوں کی فلاسفی

عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل الصلوٰۃ الخمس کمثل نهرٍ جارٍ غمرٍ علی باب احدکم یغتسل منہ کل یوم خمس مرات (مسلم)

ترجمہ :- حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ نمازوں کی ادائیگی کی مثال اس بھری ہوئی اور جاری نہر کی طرح ہے جو تم میں سے کسی کے دروازہ کے سامنے ہو اور روزانہ اس سے پانچ مرتبہ انسان غسل کرے۔

تشریح :- خالق اور مخلوق کے درمیان حقیقی رابطہ پیدا کرنے میں نماز بنیادی وسیلہ ہے کیونکہ نماز کی غرض ہی وصال ربانی ہے۔ انسان پانچ مرتبہ خدا تعالیٰ کے حضور بڑے خشوع و خضوع سے کھڑے ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور مناجات کرتا ہے۔ بزرگ اصحاب ذوق و روحانیت ہی محسوس کرتے ہیں کہ ان کو خدا تعالیٰ کے حضور قیام رکوع و سجود میں کتنا لطف اور سکون میسر آتا ہے اور اس مسرت کے سامنے مادی اور دنیاوی نعمتیں سب ہیچ ہیں۔ اس حدیث میں سرور کائنات نے پانچ نمازوں کی فلاسفی کو ایسی لطیف اور واضح مثال سے بیان فرمایا ہے گویا کہ دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ غسل کرنے سے انسان کے جسم کی گندگی اور آلائش دور ہو جاتی ہیں۔ اور انسانی جسم پاک ہو جاتا ہے۔ اور باطنی لحاظ سے اس کا جسم خاص بشاشت محسوس کرتا ہے۔ اس کے جسم میں غیر معمولی چستی و طاقت آجاتی ہے۔ اور ہر قسم کی سستی و کسل دور ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کا اضطراب و ہیجان یکدفعہ ختم ہو جاتا ہے اور غسل کرنے والا یکا یک اٹھتا ہے کہ مجھے از سر نو نئی زندگی حاصل ہو گئی ہے۔ اسی طرح بعینہٖ پانچ وقت نماز کی ادائیگی کرنے والا ہر قسم کے ہموم و غموم سے محفوظ رہتا ہے۔ کیونکہ ایسے شخص کا اوڑھنا بچھونا ہی تقویٰ اور توکل ہو جاتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کو ہر بات پر قادر سمجھتا ہے۔ مومن کا ہر قسم کا ... نماز میں ہے۔ آنحضرت نے فرمایا ہے "الصلوٰۃ معراج المومنین" کہ نماز مومن کا معراج ہے ہر قسم کی بدیاں چاہے وہ انفرادی ہوں یا اجتماعی ان کا تریاق نماز میں ہے اور یہ نماز بہترین غسل ہے جس کے نہانے سے انسان پاک و صاف ہو جاتا ہے۔

بدعت ناجائز ہے

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھو ردٌّ (متفق علیہ)

ترجمہ :- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو ہمارے دین کے معاملات میں بدعت پیدا کرے جس کا جواز نہیں ہے تو ایسی بدعت ناقابل رد ہے۔

تشریح :- بدعت اپنی ذات میں خدا اور اس کے رسول کے فرمان کی خلاف ورزی ہے۔ اور ہر وہ چیز جو خلاف فرمان رسولؐ ہو اس میں یقیناً بے برکتی اور ضلالت ہے۔ اس سے معاشرہ میں اختلاف تفرقہ اور انتشار پھیلتا ہے۔ تعمیری ترقی کی بجائے تخریبی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض بدعتیں تکلیف مالایطاق اور اسراف کا باعث ہوتی ہیں۔ اور قوم کے اخلاقی و معاشرتی حالات پر اثر عمیق ڈالتی ہیں۔

علاوہ ازیں انسانی ضمیر بھی بدعت سے اطمینان حاصل نہیں کرتا اور وہ مختلف قسم کے اوہام اور وساوس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بدعت اختیار کرنے والا لکیر کا فقیر ہوتا ہے اور صرف بعض افراد کے ناجائز اثر و دباؤ کے ماتحت وہ کام کر رہا ہوتا ہے جس سے قوت تفکیر کم ہو جاتی ہے۔ اور اس بدعت کے لئے انسان کو بسا اوقات ناجائز اور خلاف اخلاق حرکات کرنی پڑتی ہیں۔

(مرتبہ نور احمد منیر عفی عنہ)

وقفِ جدید
اور
اس کی اہمیّت

از مکرم عبدالحلیم خانصاحب

اللہ تعالےٰ کے انبیاء کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ جو کام اللہ تعالےٰ نے ان کے سپرد فرمایا ہے وہ اسے اسکے پہلوؤں سمیت پورا کریں ان کے دلوں میں یہ تڑپ ہوتی ہے یہ جوش ہوتا ہے کہ جو قیمتی متاع ان کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ نے لوگوں کو دینا چاہتا ہے۔ لوگ جلد سے جلد اُسے لے لیں اور اس سے فائدہ اُٹھائیں۔ دنیا بے شک اُنکے تسفار کے نسخہ کو ابتداء سے قبول نہیں کرتی لیکن وہ اپنا کام کئے جاتے ہیں تا آنکہ مریض صحتیاب ہو جاتا ہے۔

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی اس تڑپ کا ذکر اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

لعلک باخع نفسک اَلّا یکونوا مومنین۔

(سورہ الشعراء آیت ۴)

ترجمہ:۔ شاید تو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا کہ وہ کیوں نہیں مومن ہوتے ہیں یعنی تیرا پاکیزہ دل کافروں کے سچائی کے انکار کو برداشت نہیں کر سکتا اور خواہش کرتا ہے کہ وہ بھی ہدایت پا جائیں (ماخوذ از تفسیر صغیر)

یہی حال دوسرے انبیاء علیہم السلام کا تھا۔ انبیاء کی یہ شدید تڑپ اور بے قراری بلا وجہ نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس فریضہ کی ادائیگی کے متعلق احکامات کچھ اس قسم کے ہوتے ہیں جن کی موجودگی میں انہیں چین آہی نہیں سکتا۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

یا ایھا الرسول بلّغ ما انزل الیک من ربک ط وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ

اے رسول! تیرے رب کی طرف سے جو (کلام بھی) تجھ پر اتارا گیا ہے اسے (لوگوں تک) پہنچا اور اگر تو نے (ایسا) نہ کیا تو (گویا) تو نے اس کا پیغام (بالکل) نہیں پہنچایا (سورہ المائدہ)

ذرا غور فرمایئے کتنی بڑی ذمہ داری ہے۔ اس ذمہ داری کا لازمی نتیجہ ہے کہ نبی بے چین ہو اور بعض سورتوں کے اُترنے پر وہ کہہ اٹھے مجھے اس سورت نے بوڑھا کر دیا ہے۔

یہ عظیم ذمہ داری جو نبی پر عائد کی ہوئی ہوتی ہے بالواسطہ (نبی کے ذریعہ) اللہ تعالےٰ مومنین پر بھی وارد کرتا ہے اس بوجھ کو اکیلا نبی نہیں اٹھاتا بلکہ مومنین کی جماعت بھی اس بار کو اپنے کندھوں پر لے لیتی ہے فرماتا ہے

وکذٰلک جعلنٰکم امةً وسطاً لتکونوا شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیداً

(سورہ بقرہ)

(اور اے مسلمانو! جس طرح ہم نے تمہیں سیدھی راہ دکھائی ہے) اسی طرح ہم نے تمہیں ایک اعلیٰ درجہ کی امت بنایا ہے تاکہ تم (دوسرے) لوگوں کے نگران بنو اور یہ رسول

ہمیشہ مومنین خدا تعالیٰ کے فرستادہ کے دعویٰ کی نوعیت کو سمجھ کر اس کی اشاعت لوگوں میں کرتے ہیں مخالفوں کی طرف سے ان کی راہ میں ہر قسم کے روڑے اٹکائے جاتے ہیں ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جاتے ہیں۔ لیکن یہ قافلہ خندہ پیشانی کے ساتھ ان تمام مصائب اور دقتوں کو برداشت کرتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اپنی منزلِ مقصود کو پا لیتا ہے۔

جب تک خدا تعالیٰ کا پیارا ان میں موجود رہتا ہے وہ اسکے آگے سرِ تسلیم خم کئے ہوئے ہوتے ہیں جب تقدیر الٰہی کے حسب منشاء اپنا کام کرکے دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے اسوقت نبی کے ماننے والے خلافت کے مضبوط حصار میں پناہ لے کر دین کی اشاعت کے کام کو جاری رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ خدا تعالےٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ (ترجمہ برحاشیہ) خدا نے لکھ رکھا ہے کہ وہ اور اسکے نبی غالب رہیں گے۔ اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشا ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا کوئی مقابلہ نہ کر سکے اسی طرح خدا تعالےٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا۔ بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دیکر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن وتشنیع کا موقعہ دیدیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (۱) اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالےٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالےٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے تب خدا تعالےٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کرکے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا۔

ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم اَمناً یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔

(رسالہ الوصیت صفحہ ۶-۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے فرض کو خوب اچھی طرح پورا کیا آپ نے اسلام کو غالب اور سر بلند کرنے میں کسی قسم کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

آپ سنت الٰہیہ کے مطابق تخم ریزی کرکے تشریف لے گئے اور سنت الٰہیہ کے ماتحت ہی جماعت میں خلافت کا نظام جاری ہوا۔ ہم سب گواہ ہیں جماعت کو استحکام خلافت کی برکت سے ہی حاصل ہوا۔ ہماری ترقی کا راز صرف اور صرف اس امر میں مضمر ہے کہ ہم خلیفہ وقت کی مکمل تابعداری اور پیروی کریں۔ الفاظ میں نہیں بلکہ عمل سے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز (متعنا اللہ بطول حیاتہ) نے جتنی بھی تحریکات جماعت میں جاری فرمائی ہیں ان سب کا مدعا اور مقصد یہ ہے کہ اسلام کو جھوٹے ادیان پر غالب کیا جائے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت دوبارہ دنیا میں قائم کی جائے۔ وقفِ جدید۔ تحریک جدید۔ اصلاح و ارشاد کی تحریکات وغیرہ اور مختلف قسم کے چندہ جات کا مقصد اسلام کے غلبہ کے دن کو قریب کرنا ہے۔

دوستوں کو چاہیئے ان تمام تحریکات پر غور کرتے رہیں اور انہیں کامیاب کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ ان تحریکات کی کامیابی میں ہی اپنی ترقی کا راز مضمر ہے۔

(باقی)

اعلان نکاح

عزیز سید محمد ہارون صاحب بخاری بی۔ اے ابن مکرم سید محمد ہاشم صاحب بخاری مبلغ غانا کا نکاح عزیزہ سیدہ نعیمہ فیضی صاحبہ بنت مکرم سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی آف منصوری محلہ دارالرحمت غربی ربوہ کے ہمراہ بعوض حق مہر دو ہزار روپیہ مکرم جلال الدین صاحب شمس نے ۲۳ر فروری ۱۹۶۲ء قبل از نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(سید عبدالباسط ــ ربوہ)

رسالہ ریویو انگریزی ــــ کی ــــ اشاعت بڑھائیں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی اہم مطبوعات

مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے تربیتی اور اصلاحی اغراض پر مشتمل کچھ اہم لٹریچر شائع کیا ہے جو اپنی اہمیت اور ضرورت کے لحاظ سے اس قابل ہے کہ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے۔ اس لٹریچر کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔ مجالس انصار اللہ اور دیگر احباب جماعت کو چاہئے کہ وہ اس لٹریچر سے فائدہ اٹھائیں اور اس کی اشاعت میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(۱) اقتباسات از درثمین فارسی } یہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منظوم فارسی کلام کے اقتباسات کا نہایت موزوں اور دلکش مجموعہ ہے جو اعلیٰ آرٹ پیپر کے ۱۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ لکھائی چھپائی بلاک میں ہے۔ یہ خوبصورت اور دیدہ زیب کتابچہ اس قابل ہے کہ اسے تحفہ کے طور پر بکثرت تقسیم کیا جائے اور ہمیشہ زیر مطالعہ رکھا جائے۔ قیمت صرف ۲۵ نئے پیسے۔

(۲) راہ ہدیٰ } انصار اللہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زریں ہدایات کو مختصر طور پر نہایت عمدگی اور سلیقہ کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ اراکین مجالس انصار اللہ کے لئے انفرادی اور اجتماعی طور پر ان ہدایات کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں } حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مولا کے حضور نہایت سوز اور درد کے ساتھ جو دعائیں فرمائیں وہ اپنی اہمیت اور برکات و تاثیرات کے لحاظ سے ایک خاص شان کی حامل ہیں۔ انہی دعاؤں کو جن میں سے بعض الہامی بھی ہیں اس کتابچہ میں جمع کیا گیا ہے۔ دعا کی اہمیت کے متعلق حضور علیہ السلام کی تحریر کا ایک عکس بھی اس میں شامل ہے پیش لفظ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے تحریر فرمایا ہے۔ قیمت ۱۲ پیسے فی نسخہ

(۴) ایک غلطی کا ازالہ } از حضرت مسیح موعود علیہ السلام | یہ رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تصنیف فرمودہ ہے۔ جو بلا قیمت دفتر ہذا سے منگوایا جا سکتا ہے۔

(۵) خلافت } ۴۲ صفحات کے اس رسالہ میں بڑی عمدگی کے ساتھ مسئلہ خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات کو واضح کیا گیا ہے۔ بلا قیمت طلب کیا جا سکتا ہے۔

THE NEED OF REVELATION
CO-OPERATION
} انگریزی زبان کا یہ کتابچہ ان قیمتی مضامین پر مشتمل ہے جو حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب درد ایم اے رضی اللہ عنہ نے وقتاً فوقتاً تحریر فرمائے اور نہایت مفید ثابت ہوئے
(از حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب درد ایم اے رضی اللہ عنہ)

حضرت درد صاحب مرحوم سلسلہ کے متبحر عالم اور اعلیٰ پائے کے مصنف اور مضمون نگار تھے۔ خود آپ کا نام نامی ہی ان مضامین کی افادیت کی کافی ضمانت ہے۔ یہ مضامین انگریزی دان طبقہ میں تبلیغ اسلام کے لئے نہایت مفید ہیں۔ قیمت ۶۲ پیسہ فی نسخہ۔

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

عہدہ میں ترقی

عزیزم ملک عبد الحفیظ خان صاحب سلطان پورہ لاہور جو ریلوے میں ملازم ہیں کے عہدہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی ہوئی ہے انہوں نے دو مستحق احباب کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے مبلغ دس روپے بھیجے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ ترقی ان کے لئے دین و دنیا میں ہر طرح مبارک کرے۔ (محمد شفیع نوشہروی) دار الرحمت وسطی ربوہ)

درخواست دعا

جماعت احمدیہ ناظم آباد کراچی کے تین مخلص احباب ملک عبد الرحمٰن صاحب خواجہ محمد دین صاحب کنٹریکٹر اور رشید علی خان صاحب بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الواحد صدیقی ناظم آباد۔ کراچی)

تحریک جدید اور خدام کا فرض

ہر قوم کے نوجوان اس کی ترقی اور فلاح کے علمبردار ہوتے ہیں۔ تحریک جدید کے ذریعہ جو کام اس وقت اکناف عالم میں ہو رہا ہے اس کی اہمیت خدام سے پوشیدہ نہیں۔ اس عظیم الشان کام میں مالی پہلو کی اہمیت بالکل واضح ہے۔ پس تحریک جدید کو مالی طور پر مضبوط بنانا ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے حضور خدام کو اس اہم فرض کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں سب سے پہلے ان کے سپرد یہ کام کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے اور آگے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور کوئی جوان ایسا نہیں رہے گا۔ جو دفتر دوم میں شامل نہ ہو اور کوشش کریں کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے۔" (الفضل ۲ دسمبر ۱۹۵۹ء)

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ تحریک جدید کے چندوں کی وصولی کی طرف توجہ دیں اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس تحریک میں شامل کریں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

استانیوں کی ضرورت

ربوہ سے باہر ایک گرلز ہائی سکول کے لئے چند استانیوں کی ضرورت ہے۔ جو مندرجہ ذیل قابلیت کی ہوں۔

۱۔ ایف اے سی ٹی ۲۔ ایف ایس سی۔ سی ٹی
۳۔ او۔ ٹی یا ایف اے سی ٹی مگر عربی پڑھا سکتی ہوں۔
۴۔ پی۔ ٹی۔ سی (جونیئر ڈپلوما)

جو بہنیں یا لڑکیاں ملازمت کی خواہش مند ہوں۔ وہ جلد از جلد اپنی درخواستیں مع ضروری سرٹیفکیٹس میرے نام بھجوا دیں۔ (خاکسار مریم صدیقہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

داخلہ پی اے ایف پبلک سکول سرگودھا

پری کیڈٹس کو سینئر کیمبرج امتحان کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ کورس کی تکمیل پر ان کے لئے پی اے ایف کی جی ڈی (پی) برانچ میں جانا لازم ہے۔ برائے داخلہ تحریری امتحان۔ ٹسٹ ذہانت۔ انٹرویو و میڈیکل

امتحان داخلہ ۲۹ اپریل ۶۲ کو کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ سرگودھا۔ کوئٹہ۔ ڈھاکہ و چٹاگانگ میں۔ پرچہ انگلش میں میڈیم اردو و بنگالی۔ حساب میں انگریزی۔ اردو و بنگالی دوران ٹریننگ لازمی۔ درسی کتب سرکاری۔

شرح فیس ۱۵/- تا ۱۰۰/- ماہوار سرپرست کی آمد کے لحاظ سے۔ تین ہزار سے کم سالانہ آمد والے سرپرست کے لڑکے سے فیس ندارد۔

فارم درخواست کسی دفتر بھرتی پی اے ایف سے حاصل کر کے بعد تکمیل ۱۵ اپریل ۶۲ تک واپس کریں۔ (پ۔ ٹ ۲۶/۲/۶۲) (ناظر تعلیم)

درخواستہائے دعا

۱۔ عاجزہ کا پوتا عزیز شکیل احمد اکبر ولد عزیز اخوند فیاض احمد خان صاحب قریباً ۲ ماہ سے کان اور چہرہ پر اگزیما کا شکار ہے۔ جس سے بے حد بے چینی اور پریشانی محسوس ہوتی ہے۔ عاجزہ بزرگان و احباب جماعت سے اس معصوم بچے کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد مندانہ دعاؤں کی درخواست کرتی ہے۔ (عاجزہ اہلیہ اخوند محمد اکبر خان مرحوم)

۲۔ میرے بڑے بھائی سید تنویر حسین شاہ صاحب نے ایک کاروبار شروع کیا ہے۔ نیز میں نے ایک امتحان دینا ہے۔ احباب کرام اور خصوصاً صحابہ کرام و درویشان قادیان دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کاروبار میں برکت دے اور مجھے بھی کامیاب و کامران فرمائے۔ (سید منیر حسین شاہ متعلم ....)

۳۔ خاکسار کافی عرصہ سے پریشانیوں اور بیماریوں کی وجہ سے سخت پریشان ہے۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہر پریشانی اور ہر بیماری سے نجات دلائے (عبد الحکیم .... سرگودھا)

۴۔ میرے والد چوہدری برکت اللہ خان صاحب کافی عرصہ سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (بشریٰ نزہت کا .... ۳۰۵۸)

کانگرس کو چار صوبائی اسمبلیوں میں اکثریت حاصل ہوگئی

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ اور کئی اور صوبوں میں کانگرسی وزیروں کی شکست

نئی دہلی ۲۸ فروری۔ بھارتی کانگرس پارٹی کو حالیہ انتخابات میں مشرقی پنجاب، مدراس آسام اور مقبوضہ کشمیر میں کانگرس کی حامی نیشنل کانفرنس کو مکمل اکثریت حاصل ہوگئی ہے رات نو بجے تک جو نتائج موصول ہوئے تھے۔ ان کے مطابق صوبائی اسمبلیوں میں ۱۷ میں سے ۵۲۶ اور لوک سبھا میں ۷۷ کانگرسی پارٹی کے امیدواروں کو کامیابی حاصل ہوئی تھی۔

دوسری جانب بعض حلقوں میں کئی ممتاز کانگرسی لیڈر ناکام ہوگئے۔ مدھیہ پردیش اسمبلی کے انتخابات میں کانگرس وزارت کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر کاٹجو ایک جن سنگھی امیدوار کے مقابلہ میں ناکام ہوگئے۔ پنجاب میں اکالی دل اور مدراس میں تامل بولنے والوں کی پارٹیوں کو زیادہ نشستیں حاصل ہوئی ہیں۔ اکالی دل پنجاب میں اور تامل پارٹی مدراس میں الگ صوبوں کے قیام کی حامی ہے۔

گجرات اور راجستھان کے سابق صوبائی وزرائے اعلیٰ مسٹر جیون اور مسٹر سکھاڈیا کامیاب ہو چکے ہیں۔ اگرچہ مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر بی سی رائے کامیاب ہوئے۔ لیکن انہوں نے دو حلقوں سے انتخاب لڑا تھا۔ یوپی اسمبلی کے سابق کانگرسی سپیکر بھی انتخاب میں ہار گئے۔ راجستھان میں چار صوبائی وزیر اور ایک نائب وزیر بھی ناکام ہو گئے ہیں۔

اترپردیش کے وزیر خزانہ مسٹر ہرگووند سنگھ کو جن سنگھ کے امیدوار پنڈت اوندرادت پانڈے نے ہرا دیا۔ یوپی کے اپوزیشن لیڈر ترلوک سنگھ کانگرسی امیدوار سے شکست کھا گئے۔

ہالینڈ میں پاکستانیوں کے لئے روزگار کے امکانات

ایمسٹرڈم ۲۸ فروری۔ ہالینڈ کے مختلف حصوں میں غیر تربیت یافتہ پاکستانی محنت کاروں کو بھی ملازمت مل سکتی ہے اس وقت ہالینڈ اپنے ہاں مزدوروں کی کمی کے باعث متعدد دوسرے ملکوں سے جن میں زیادہ یورپی ممالک ہیں غیر تربیت یافتہ مزدور درآمد کرتا ہے۔

ایک باخبر ذریعہ نے کہا ہے کہ پاکستانی بڑے محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں اس لئے ان کی یہاں کھپت ہو سکتی ہے بشرطیکہ انہیں یہاں کا موسم اور حالات راس آجائیں

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پاکستان اور ہالینڈ میں بہت اچھے تعلقات ہیں اور ان دونوں ممالک کے درمیان کوئی ویزا سسٹم نہیں ہے۔ اس وقت پاکستان سے زیادہ تر مزدور برطانیہ جاتے ہیں۔ لیکن ہالینڈ میں بھی غیر تربیت یافتہ مزدوروں کے لئے اچھے مواقع موجود ہیں۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

رعایت اور بہترین تحفہ

احباب کرام! حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ:۔

"میرے نزدیک الفرقان جیسا علمی رسالہ تیس چالیس ہزار بلکہ لاکھ تک چھپنا چاہئیے اور اس کی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہئیے" (الفضل ۵ جنوری ۱۹۵۹ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی تحریر فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے۔ اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو۔۔۔۔۔ پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہئیے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہئیے" (الفضل ۱۸ جولائی ۱۹۵۹ء)

فیصلہ کیا گیا ہے رمضان المبارک کی خوشی میں ایک ماہ تک رسالہ کی سالانہ قیمت نئے خریداروں سے چھ روپے کی بجائے پانچ روپے وصول کی جائے۔ اس رعایت سے ۳۱ مارچ ۱۹۶۲ء تک فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ آپ رمضان کی نیکیوں میں اس نیکی کا بھی اضافہ فرمائیں کہ اگر پہلے خریدار نہیں تو خود خریدار بن جائیں۔ نیز اپنے کسی دوست کے نام عید الفطر کے تحفہ کے طور پر رسالہ الفرقان جاری کروائیں۔

جملہ رقوم مینیجر الفرقان ربوہ کے نام ارسال فرمائیں۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان۔ ربوہ)

الیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

آنحضرتؐ کے بعد لفظ نبی اللہ بولا جاوے اور تا پہلے سلسلہ سے اس کی مماثلت پوری ہو۔ آخری زمانہ میں مسیح موعود کے واسطے آپ کی زبان سے نبی اللہ کا لفظ نکلوا دیا اور اس طرح پر نہایت حکمت اور بلاغت سے دو متضاد باتوں کو پورا کیا اور موسوی سلسلہ سے مماثلت بھی قائم رکھی اور عظمت اور نبوت آنحضرتؐ بھی قائم رکھی۔

{ الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۳ء صفحہ ۹ }

- - - - - - - - - - - -

اس عبارت میں ان لوگوں کا بھی جواب آجاتا ہے۔ جو یہ سوال کیا کرتے ہیں کہ پہلے تیرہ سو سال میں کیوں نبی نہیں آیا۔ اس عبارت سے واضح ہے کہ احمدی بھی نبوت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم مانتے ہیں اور خاتم النبیین کے معنی نبیوں کی مہر کرنے سے ان کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ کی مہر سے کسی نئی نبوت کا آغاز ہو گیا ہے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی نبوت ہی کے فیوض قیامت تک جلوہ گر ہوتے رہیں گے۔ یہ کوئی ایسا عقیدہ نہیں ہے جس کو صرف احمدیوں نے اختیار کیا ہے بلکہ بزرگان دین شروع ہی سے اس کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ ہم اس کی کچھ مثالیں اپنے کسی گزشتہ اداریہ میں پیش کر چکے ہیں۔ یہاں صرف ایک مزید مثال پیش کرتے ہیں اور وہ ہے مولانا رومی علیہ الرحمۃ جن کی مثنوی شریف کے متعلق کسی شاعر نے فرمایا ہے۔ مثنوی مولوی معنوی۔ ہست قرآں در زبان پہلوی

مولانا رومی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:۔

معنی ختم علیٰ افواھہم
ایں شناس ایں است رہ رو راہم
تا زرا ہے خاتم پیغمبراں
بو کہ برخیزد زلب ختم گراں
ختم ہائے کانبیاء بگزاشتند
آں بدین احمدی برداشتند
قفلہائے ناکشودہ ماندہ بود
از کف انا فتحنا برکشود
او شفیع است ایں جہاں واں جہاں
ایں جہاں در دین و آں جہاں در جناں
پیشہ اش اندر ظہور و در کمون
اھد قومی انھم لا یعلمون
بازگشتہ از دم او ہر دو باب
در دو عالم دعوت او مستجاب
بہر ایں خاتم شد است او کہ بجود
مثل او نے بود و نے خواہند بود
چونکہ در صنعت برد استاد دست
تو نہ گوئی ختم صنعت بر تو ہست
در کشاد ختم ہا تو خاتمی
در جہان روح بخشاں حاتمی
ہست اشارات محمدؐ المراد
کل کشاد اندر کشاد اندر کشاد

(مثنوی مولانا رومؒ دفتر ششم صفحہ ۸ مطبوعہ نولکشور ۱۹۱۶ء)

بات صرف اتنی ہے جس کی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اوپر کے حوالہ میں وضاحت کی گئی ہے کہ الٰہی تصرف کے ماتحت "نبی اللہ" کا نام ان وجوہات کی بناء پر جن میں سے کچھ آپ نے بیان فرمائی ہیں کسی شخص کو نہیں دیا گیا تھا۔ اسلئے ان بزرگوں کے عقائد دربارہ ختم نبوت پر کسی نے مخالفت نہیں کی لیکن جب مقررہ وقت پر ۱۳ سو سال کے بعد عملی صورت میں یہ عقیدہ پیش ہوا تو جیسا معلوم ہوا اور کم سواد لوگوں نے اس کو ذریعہ شورش بنا لیا۔ حالانکہ اکثر اہل علم حضرات آج بھی حقیقت کو خوب سمجھتے ہیں۔ اور ایسے عقیدہ کو خلاف اسلام قرار نہیں دیتے اور نہ اسکو فتنہ عظیم خیال کرتے ہیں اس کی مثالیں ہم انشاء اللہ آئندہ پیش کریں گے۔

ریلوں کی صوبائی تحویل سے ترقی تیز ہو جائیگی

چاٹگام ۲۸ فروری مشرقی پاکستان کے گورنر لفٹنٹ جنرل محمد اعظم خاں نے کہا ہے کہ پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کو دو حصوں میں تقسیم کرنے اور ریلوں کا انتظام صوبوں کے حوالے کرنے کا فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے کہ نظم و نسق بہتر ہو سکے اور اس کی کارکردگی کا معیار بلند ہو جائے۔ آپ نے کہا کہ اب ان امور سے متعلق مسائل زیادہ آسانی سے حل کئے جاسکیں گے اس کا نتیجہ لازمی طور پر یہ ہوگا۔ کہ ترقی زیادہ تیز اور برق ہو جائیگی۔

مقصد زندگی
و
احکام ربانی

اسّی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

بھارتی انتخابات میں سوتنترا پارٹی جن سنگھ اور ہندو مہا سبھا کے صدر ہار گئے

کانگرس نے آٹھ صوبوں میں واضح اکثریت حاصل کر لی

نئی دہلی یکم مارچ۔ بھارت کے تیسرے عام انتخابات کے تازہ ترین نتائج کے مطابق کانگرس نے آٹھ صوبوں میں اکثریت حاصل کر لی ہے وزیر اعظم پنڈت نہرو اپنے حریف سوشلسٹ لیڈر ڈاکٹر رام لوہیا کو شکست دے کر زبردست اکثریت سے کامیاب ہو گئے ہیں۔ ہندو مہاسبھا سوتنترا اور جن سنگھ کے تینوں سربراہ ہار گئے ہیں۔ ہندو مہاسبھا اور جن سنگھ کے صدروں کی ضمانتیں ضبط ہو گئی ہیں۔

اکالی دل نے مشرقی پنجاب میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ مرکزی حکومت کے وزیر اطلاعات ڈاکٹر کیسکر انتخابات ہار گئے ہیں۔ بمبئی کے شمالی حلقے میں تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق کرشنا مینن نے اپنے حریف اچاریہ کرپلانی سے ایک لاکھ پانچ ہزار ووٹ زیادہ حاصل کئے ہیں ووٹوں کی گنتی جاری ہے۔

مرکزی حکومت کے دو وزراء لال بہادر شاستری اور گلزاری لال نندا بھی بھاری اکثریت سے کامیاب ہو گئے ہیں۔ تین وزراء مملکت شاہنواز خاں، سردار جیت سنگھ اور مسٹر داتار کی کامیابی کی خبریں بھی موصول ہوئی ہیں۔

لوک سبھا میں پرجا سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر اشوک مہتہ انتخاب ہار گئے ہیں۔ لوک سبھا میں جن سنگھ کے لیڈر مسٹر باجپائی کو ان کے ایک حریف کانگرسی امیدوار نے تیس ہزار ووٹوں کی اکثریت سے شکست دی ہے۔ بھارت کے تیسرے انتخابات میں سوتنترا پارٹی کے سربراہ راجہ داماراؤ بھی ہار گئے ہیں۔ جن سنگھ کے سربراہ کی تو ضمانت تک ضبط ہو گئی ہے۔ ہندو مہاسبھا کے ہار جانے کی بھی خبر موصول ہوئی ہے۔ ان کی ضمانت بھی ضبط ہو گئی ہے۔ مہارانی گوالیار نے اپنی حریف سوشلسٹ امیدوار کو ایک لاکھ تین ہزار ووٹوں کی اکثریت سے شکست دی ہے۔ مہارانی کے مقابلہ میں ایک جبلنگن امیدوار کھڑی ہوئی تھی۔ لوک سبھا میں کمیونسٹ پارٹی کے ڈپٹی لیڈر اے کے گوپالن اپنے حریف کو تراسی ہزار ووٹوں کی اکثریت سے شکست دے کر کامیاب ہو گئے ہیں۔ بھوپال سے میمونہ سلطانہ کی کامیابی کی خبر موصول ہوئی ہے مہاراجہ گائیکواڑ بھی بڑودہ کے انتخابی حلقے سے کامیاب ہو گئے ہیں

ایجنسی فرانس پریس کی ایک خبر کے مطابق مہاراجہ بیکانیر بھی اپنے حلقہ سے کامیاب ہو گئے ہیں۔ بھارتی مسلم لیگ کے صدر محمد اسمٰعیل بھی کامیاب ہو گئے ہیں۔ مسلم لیگ نے لوک سبھا میں اب تک دو نشستیں حاصل کی ہیں۔ کانگرس نے جن سنگھ کے امیدواروں کو شکست دے کر دہلی سے لوک سبھا کی تمام پانچ نشستوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ بھارت کے وزیر بحالیات مسٹر مہر چند کھنہ بھی دہلی سے کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے حریف سے اکتیس ہزار زیادہ ووٹ حاصل کئے۔

چنڈی گڑھ سے نمائندہ نوائے وقت نے اطلاع دی ہے کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مشرقی پنجاب سے لوک سبھا کی جن بائیس نشستوں کا اعلان ہوا ہے ان میں سے بارہ پر کانگرس پارٹی نے قبضہ کر لیا ہے۔ مشرقی پنجاب سے لوک سبھا کی نشستوں کی کل تعداد بائیس ہے گزشتہ انتخابات میں کانگرس نے بائیس میں سے اکیس نشستوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اکالی دل، جن سنگھ اور سوشلسٹوں کو بھی لوک سبھا میں نمائندگی حاصل ہو گی۔ اکالیوں کو اہم فتح لدھیانہ میں حاصل ہوئی۔ جہاں انڈیپنڈنسول عمروسی کے ایک پرانے رکن سردار کپور سنگھ نے وزیر اعظم پنڈت نہرو کے ذاتی دوست اور پارلیمنٹ کے سابق رکن منگل سنگھ کو شکست دی۔ مخالف پارٹیاں صوبائی اسمبلی میں اکثریت حاصل نہیں کر سکی ہیں۔

کانگرس نے ستاسی نشستوں پر قبضہ کیا ہے جبکہ کمیونسٹوں۔ اکالیوں، جن سنگھیوں اور سوشلسٹوں نے مجموعی طور پر باسٹھ نشستیں حاصل کی ہیں مخالف جماعتوں میں سب سے زیادہ نشستیں اکالی دل نے حاصل کی ہیں۔ اکالی دل نے پنجابی صوبہ کے نعرہ پر انتخاب لڑا۔ اس نے کل اکیس نشستیں حاصل کی ہیں۔ مشرقی پنجاب کی نئی اسمبلی میں اکالی دل کو اب حزب مخالف کی حیثیت حاصل ہو گی +

ضروری اعلان:- بل ماہ فروری ۶۲ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوائے جا چکے ہیں براہ مہربانی ان بلوں کی رقوم ۱۰ر مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں + (مینیجر الفضل)

ولادت

خاکسار کے نہایت عزیز اور مخلص دوست ملک عبدالوحید سلیم راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے ۱۵/۲/۶۱ کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود مسعود کو خادم دین بنائے اور دینی اور دنیاوی ترقیات سے بھرپور لمبی باصحت زندگی عطا فرمائے۔ حضرت امیر المومنین نے ازراہ شفقت بچے کا نام "عبدالسمیع" تجویز فرمایا ہے۔ (ڈاکٹر الیس۔ ایم عبداللہ ہاگورا وزیر آباد)

درخواست دعا

والدہ ماجدہ جو کہ ایک عرصہ سے شوگر اور فالج کی مریضہ ہیں طبیعت چند دنوں سے سخت خراب ہو گئی ہے نیند اور غنودگی زیادہ طاری ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دردِ دل سے درخواست دعا ہے۔ والسلام

(سردار رحمت اللہ عفی عنہ محلہ دارالرحمت ربوہ)

لیکچرار برائے اقتصادیات کی فوری ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فوری طور پر ۲۴۰-۱۵-۳۷۵/۴۶۵ کے گریڈ میں ایک لیکچرار اقتصادیات کی ضرورت ہے۔ جو کم از کم سیکنڈ کلاس ایم اے ہو مندرجہ ذیل پتہ پر درخواست بھجوائی جائے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

خوبصورت آنکھوں کے لئے خوبصورت تحفے

سُرمہ حُور
آنکھوں کی صفائی۔ نظر کی تیزی اور آنکھ کی ہر قسم کی بیماری کے لئے بے نظیر۔
چھوٹی شیشی آٹھ آنے۔ بڑی شیشی ایک روپیہ

حُور کاجل
آنکھوں کو خوبصورت۔ دلکش اور جاذب نظر بناتا ہے۔ بچوں کی معصوم آنکھوں کے لئے پیاری شے
فی شیشی آٹھ آنے بڑی شیشی ایک روپیہ

نور دواخانہ۔ آبادی اچھرا سنگھ۔ گوجرانوالہ

زہیری
پیچش کی ایک نہایت کامیاب دوا
جس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے
تیار کردہ:۔ شفاء ہومیو لیبارٹریز ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

دوسروں کی نگاہ
اور
آپ کا ذوق

فرحت علی جیولرز
۲۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
فون نمبر ۲۶۲۳

ہمدرد ولنسوال (جوہر اٹھرا) مرض اٹھرا کی بے نظیر دوا۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴